سیف اللہ خالد

# خوشاب میں حساس تنصیبات سے ملحق ۹۰۰ کنال اراضی قادیانیوں نے کوڑیوں کے مول خرید لی

پاکستان کے حساس ترین ضلع خوشاب میں حساس تنصیبات سے ملحق ۹۰۰ کنال سے زائد اراضی قادیانیوں نے کوڑیوں کے مول خرید لی ہے۔ زمین کی خریداری میں اس وقت کے ڈی پی او نے اہم کردار ادا کیا۔ چناب نگر (ربوہ) کے قادیانی یہاں اپنی چار بستیاں بسانے کا منصوبہ رکھتے ہیں، جب کہ حساس تنصیبات تک راستہ انہی قادیانی بستیوں سے گزر کر جائے گا۔ دوسری جانب ختم نبوت کے محاذ پر کام کرنے والی تنظیموں نے زمین کی خرید وفروخت کے دستاویزی ثبوت حاصل کر لیے ہیں، جب کہ عدالتی کارروائی کے لیے مشاورت بھی شروع کر دی گئی ہے۔ ”اُمّت“ کو دستیاب دستاویز کے مطابق، چناب نگر (ربوہ) میں قادیانی جماعت نے بوجوہ فیملی کے بعض افراد کے نام پر خوشاب میں نئ قائم ہونے والی حساس تنصیبات سے ملحق وسیع رقبہ خرید کر حساس تنصیبات کا راستہ اپنی نگرانی میں لے لیا ہے، جب کہ یہاں مستقبل میں اپنے تکفیری ادارے اور ربوہ کی طرح ریاست کے اندر ریاست کی حیثیت رکھنے والا شہر آباد کرنے کا منصوبہ بھی ہے۔ چناب نگر سے دستیاب اطلاعات کے مطابق، آنجہانی مرزا قادیانی کے دسویں یوم سوگ پر آج سے چند برس قبل قادیانی جماعت نے پاکستان میں جارحانہ کارروائیوں کا فیصلہ کیا اور اپنے ہم عقیدہ پولیس افسروں اور بیوروکریٹس کو استعمال کرنے کا منصوبہ بنایا۔ بتایا گیا ہے کہ اس منصوبے کے مطابق قادیانی، پاکستان میں کم وبیش تین اہم مقامات پر ربوہ کی طرز پر اپنے ملکیتی شہر بسانے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ اس مقصد کی خاطر بلوچستان میں گوادر کے قریب وسیع قطعہ اراضی بھی حاصل کیا جا چکا ہے اور وہاں تعمیرات کے لیے نقشے اور دیگر ابتدائی تیاریاں مکمل کی جا چکی ہیں۔ قادیانی جماعت کے مسلح ونگز کی تربیت کے انچارج میجر (ر) سعدی کو ان نئی تعمیرات کا بھی نگران مقرر کیا گیا ہے۔ دوسری تعمیرات پنجاب میں ضلع خوشاب میں دریائے جہلم کے کنارے حساس تنصیبات سے ملحق اراضی پر شہر بسانے کی منصوبہ بندی کا انکشاف ہو گیا ہے۔ قادیانی جماعت کی جانب سے اسلام آباد سے ملحق تحصیل بارہ کہو میں بھی وسیع اراضی خریدی جا چکی ہے۔ اُمّت کے ذرائع نے انکشاف کیا ہے کہ قادیانی جماعت خوشاب میں فوری طور پر تعمیرات کا ارادہ نہیں رکھتی۔ اس نے حکمت عملی کے تحت ۲۰۱۱ء میں اپنے ہم مذہب ڈی پی او ملک خدا بخش ابوبکر کے ذریعے دباؤ ڈال کر وسیع اراضی کوڑیوں کے مول خرید کر رکھ چھوڑی ہے، تاکہ اعتراض کی مدت ختم ہونے اور وقت گزرنے کے بعد جب یہاں تعمیرات کا سلسلہ شروع کیا جائے تو کہا جا سکے کہ یہ اُن کی قدیم ملکیتی زمین ہے۔ قادیانیوں کی پہلی ترجیح بلوچستان اور اسلام آباد میں تکفیری اداروں کی تعمیر بتایا جاتا ہے۔ ذرائع سے دستیاب